سوال

(446)جمعہ کے دن روزے کی ممانعت کا سبب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خاص جمعہ کے دن کے روزے کی ممانعت کا کیا سبب ہے؟ کیا یہ حکم عام ہے اور قضا کے روزے کو بھی شامل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

«لَا تَخْتَصُّوا یومَ الجُمُعَۃِ بصیام ولالیلتھا بقیامٍ» (صحیح مسلم، الصیام، باب کراہۃ صوم الجمعۃ منفردا، ح: ۱۱۴۴)

''دنوں میں سے جمعہ کے دن کو روزے کے لیے مخصوص نہ کرو اور راتوں میں سے جمعہ کی رات کو قیام کے لیے مخصوص نہ کرو۔''

جمعہ کے دن کی تخصیص کی ممانعت میں حکمت یہ ہے کہ جمعہ کا دن ہفتہ وار عید کا دن ہے اور یہ تین

شرعی عیدوں میں سے ایک عید ہے۔ اسلام میں صرف تین عیدیں ہیں:

(۱) عید الفطر

(۲) عید الاضحی اور

(۳) ہفتہ وار عید جمعہ

اسی وجہ سے صرف اس دن کا خاص روزہ رکھنے سے منع کر دیا گیا ہے اور اس لیے بھی کہ جمعہ کے دن مردوں کو نماز کے لیے جلدی جانا چاہیے، دعا اور ذکر و اذکار میں مشغول ہونا چاہیے، جمعہ کا دن گویا عرفہ کے دن کے مشابہ ہے اور عرفہ کے دن حاجی کے لیے روزہ رکھنے کا حکم نہیں ہے کیونکہ اس دن وہ دعا اور ذکر میں مشغول ہوتا ہے اور یہ بات معلوم ہے کہ جب مختلف عبادات جمع ہو جائیں تو ان میں سے جس کو مؤخر کرنا ممکن نہ ہو، اسے ادا کر لیا جائے اور جسے مؤخر کرنا ممکن ہو اسے مؤخر کر دیا جائے۔

اگر کوئی یہ کہے کہ اگر اس کا سبب ہفتہ وار عید کا دن ہونا ہے، اور اس کا تقاضا یہ ہے کہ جمعہ کے دن، عیدین کے دن کی طرح روزہ رکھنا حرام ہو۔ صرف جمعہ کا اکیلا روزہ رکھنے کی ممانعت نہ ہو تو ہم کہیں گے کہ جمعہ کا دن عیدین کے دن سے مختلف ہے کیونکہ یہ تو ہر ماہ چار دفعہ آتا ہے، لہٰذا اس کے بارے میں حکم ممانعت حرمت کا نہیں ہے۔ علاوہ ازیں عیدین کی کئی خصوصیات بھی ہیں، جو جمعہ کے دن کی نہیں ہیں۔ اگر اس سے پہلے یا بعد میں ایک دن کا روزہ رکھ لے تو اس سے معلوم ہوگا کہ غرض خاص جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا نہیں ہے کیونکہ اس نے جمعہ سے ایک دن پہلے جمعرات یا اس کے ایک دن بعد یعنی ہفتے کے دن کا بھی روزہ رکھا ہے۔

سائل نے جو یہ پوچھا ہے کہ یہ حکم خاص نفلی روزے ہی کے لیے ہے یا عام ہے اور قضا کے روزے کو بھی شامل ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ دلائل سے بظاہر عموم ہی معلوم ہوتا ہے یعنی خاص جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا مکروہ ہے، خواہ روزہ فرض ہو یا نفل الاّیہ کہ کوئی انسان کام کاج میں مشغول ہو اور اس کے لیے جمعہ ہی کے دن روزہ رکھنا ممکن ہو تو پھر اس کے لیے جمعہ کے دن روزہ رکھنا مکروہ نہیں ہوگا کیونکہ اسے روزہ رکھنے کی ضرورت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ400

محدث فتویٰ